احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
CPL 61
ربوہ
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 15 مئی 2000ء- 10 صفر المظفر 1421 ہجری- 15 ہجرت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 108

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آخرت کی تیاری

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات بیدار ہوئے اور فرمایا سبحان اللہ۔ آج کی رات کتنے ہی فتنے اتارے گئے ہیں اور کیا کیا خزائن کھولے گئے ہیں حجروں میں سونے والیوں کو جگا دو تاکہ وہ نماز پڑھیں دنیا میں کتنی ہی اچھے لباس پہننے والی ہیں جو آخرت میں لباس سے عاری ہوں گی۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب التکبیر حدیث 5750)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

واضح رہے کہ قرآنی تعلیم کی رو سے تین عالم ثابت ہوتے ہیں۔

اول دنیا جس کا نام عالم کسب اور نشاۃ اولیٰ ہے۔ اسی دنیا میں انسان اکتساب نیکی کا یا بدی کا کرتا ہے۔ اور اگرچہ عالم بعث میں نیکوں کے واسطے ترقیات ہیں مگر وہ محض خدا کے فضل سے ہیں۔ انسان کے کسب کو ان میں دخل نہیں۔

(2) اور دوسرے عالم کا نام برزخ ہے۔ اصل میں لفظ برزخ لغت عرب میں اس چیز کو کہتے ہیں کہ جو دو چیزوں کے درمیان واقع ہو۔ سو چونکہ یہ زمانہ عالَمِ بعث اور عالَمِ نشاءِ اولیٰ میں واقع ہے اس لئے اس کا نام برزخ ہے۔ لیکن یہ لفظ قدیم سے اور جب سے کہ دنیا کی بنا پڑی عالم درمیانی پر بولا گیا ہے اس لئے اس لفظ میں عالمِ درمیانی کے وجود پر ایک عظیم الشان شہادت مخفی ہے......

برزخ کی حالت وہ حالت ہے کہ جب یہ ناپائیدار ترکیب انسانی تفرق پذیر ہو جاتی ہے اور روح الگ اور جسم الگ ہو جاتا ہے...... گو موت کے بعد یہ فانی جسم روح سے الگ ہو جاتا ہے مگر عالم برزخ میں مستعار طور پر ہر ایک روح کو کسی قدر اپنے اعمال کا مزہ چکھنے کے لئے جسم ملتا ہے۔ وہ جسم اس جسم کی قسم میں سے نہیں ہوتا بلکہ ایک نور سے یا ایک تاریکی سے جیسا کہ اعمال کی صورت ہو جسم تیار ہوتا ہے گویا کہ اس عالم میں انسان کی عملی حالتیں جسم کا کام دیتی ہیں۔ ایسا ہی خدا کے کلام میں بار بار ذکر آیا ہے اور بعض جسم نورانی اور بعض ظلمانی قرار دیئے ہیں جو اعمال کی روشنی یا اعمال کی ظلمت سے تیار ہوتے ہیں۔ اگرچہ یہ راز ایک نہایت دقیق راز ہے مگر غیر معقول نہیں۔ انسان کامل اسی زندگی میں ایک نورانی وجود اس کیفیت جسم کے علاوہ پا سکتا ہے۔ اور عالم مکاشفات میں اس کی بہت سی مثالیں ہیں۔ اگرچہ ایسے شخص کو سمجھانا مشکل ہوتا ہے جو صرف ایک موٹی عقل کی حد تک ٹھہرا ہوا ہے لیکن جن کو عالم مکاشفات میں سے کچھ حصہ ہے وہ اس قسم کے جسم کو جو اعمال سے تیار ہوتا ہے تعجب اور استبعاد کی نگاہ سے نہیں دیکھیں گے بلکہ اس مضمون سے لذت اٹھائیں گے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 402، 405)

ضرورت انسپکٹران

○ نظامت مال وقف جدید کو انسپکٹران کی اسامیوں کے لئے خدمت کا جذبہ رکھنے والے کم از کم میٹرک پاس احباب کی درخواستیں مطلوب ہیں۔

درخواستیں امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ مع سند اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی 31- مئی 2000 تک دفتر میں موصول ہو جانی چاہئیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

☆☆☆☆☆☆

عطیہ برائے گندم

○ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 129-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین دفتر جلسہ سالانہ - ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

اعلان برائے لجنات

○ مقالہ جات دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں وصول ہونے کی آخری تاریخ 15- اگست ہے براہ مہربانی وقت مقررہ تک مقالہ جات بھجوا دیں۔

○ برائے صدر صاحبان اور سیکرٹریان تعلیم۔ براہ مہربانی نئے سال کے تعلیمی نصاب اور تعلیمی پروگرام کے لئے اپنی تجاویز 30- جون تک دفتر لجنہ پاکستان بھجوا دیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ - پاکستان)

☆☆☆☆☆☆

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر شر سے بچائے۔

☆☆☆☆☆☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ: شعیب احمد صاحب

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے

قادیان میں آنکھوں کا مفت میڈیکل کیمپ

مورخہ 23- مارچ 2000ء کو بفضلہ تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کو قریباً دس سال بعد ایوان خدمت قادیان میں آنکھوں کا مفت میڈیکل کیمپ لگانے کی توفیق ملی۔

کیمپ کے کاموں کو احسن رنگ میں سرانجام دینے اور ڈاکٹر صاحبان سے رابطہ اور تشہیر کے لئے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے ایک کمیٹی مقرر فرمائی۔ کمیٹی کی سفارشات و تجاویز مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت سے منظوری کے بعد باقاعدہ کام کا آغاز کیا گیا۔ سب سے پہلے چیف میڈیکل آفیسر صاحب گورداسپور سے رابطہ قائم کرکے کیمپ کی تاریخ 21- و 22- مارچ طے کی گئی- موصوف نے 8 ماہر امراض چشم ڈاکٹر صاحبان کی اس کیمپ کے لئے ڈیوٹی مقرر کردی۔

تشہیر کے لئے قبل از وقت قادیان اور گردو نواح کے 26 گاؤں میں بذریعہ لاؤڈ سپیکر اعلان کروایا گیا۔ اور پنجابی زبان میں دو ہزار کی تعداد میں پوسٹر بھی تقسیم کئے گئے۔ اور بڑے بڑے بینرز شہر کے مختلف مقامات پر لگائے گئے۔ یہ کیمپ ایوان خدمت اور ایوان انصار میں لگایا گیا۔

21- مارچ کو صبح ساڑھے نو بجے ڈاکٹر صاحبان کی ٹیم گورداسپور اور پٹھان کوٹ سے قادیان پہنچی- محترم ایس کے سندھو صاحب ' ڈپٹی کمشنر گورداسپور مع اہلیہ ' محترم ایس ڈی ایم صاحب بٹالہ مع اہلیہ ' تحصیلدار صاحب گورداسپور اور نائب تحصیلدار صاحب قادیان بھی اس موقعہ پر تشریف لائے۔

21- مارچ ٹھیک ساڑھے گیارہ بجے تلاوت قرآن کریم سے اس کیمپ کا افتتاح کیا گیا۔

محترم ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور کو اس موقعہ پر چیف گیسٹ کے طور پر مدعو کیا گیا تھا- محترم چوہدری محمد اکبر صاحب قائم مقام ناظر اعلیٰ قادیان ' محترم وکیل اعلیٰ صاحب تحریک جدید و محترم ایڈیشنل ناظر صاحب امور خارجہ ' محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ بھارت (جو کہ ڈی سی صاحب اور ڈی ایم صاحب کی اہلیہ کے ہمراہ تھیں) اور محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت بھی اس موقع پر موجود تھے۔

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے جماعت احمدیہ اور خدام الاحمدیہ کا تعارف کروایا اور بتایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ صرف قادیان ہی میں نہیں بلکہ پورے بھارت میں خدمت خلق کے کام کرتی ہے۔ موصوف نے تفصیل سے جماعت اور مجلس کا تعارف کرایا۔

محترم ڈی سی صاحب نے اپنی تقریر میں جماعت کے نظام اور خاص طور پر خدمت خلق کے کاموں کی تعریف کی اور فرمایا کہ: "میری بڑی خواہش تھی کہ آپ کا محلہ دیکھوں۔ میں اپنی خوش قسمتی سمجھتا ہوں کہ میں یہاں پر آیا- مجلس خدام الاحمدیہ کے خدمت خلق کے کاموں سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ صفائی کا بہت اچھا معیار ہے۔ آپ خوش قسمت ہیں کہ ایک بہت اچھے نظام اور سسٹم سے منسلک ہیں۔ اب آپ مجھے جب بھی بلائیں گے میں ضرور آؤں گا بلکہ میری درخواست ہے کہ آپ ہر سال ایسے کیمپ لگایا کریں۔ دنیا کے تیس فیصد اندھے ہمارے ملک میں ہیں اس کے لئے آپ جیسے بے لوث خدمت کرنے والوں کی بہت ضرورت ہے جو آگے آئیں اور بے سہارا لوگوں کو سہارا دیں۔"

اس کے بعد ایس۔ ڈی۔ ایم صاحب بٹالہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور خدام الاحمدیہ کی خدمات کو سراہا۔ اس موقعہ پر شہر کے بہت سے احباب بھی حاضر تھے۔

محترم قائم مقام ناظر صاحب اعلیٰ نے محترم ڈی۔ سی صاحب اور محترم ایس۔ ڈی۔ ایم صاحب ' تحصیلدار صاحب اور نائب تحصیلدار صاحب کی خدمت میں قرآن کریم اور لٹریچر کا تحفہ پیش فرمایا۔ آپ کے اختتامی خطاب کے بعد دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔

تقریب کے بعد ڈی سی صاحب نے مریضان کا معائنہ کیا اور ڈاکٹر صاحبان سے ملاقات کی اور مریضوں سے حال پوچھا۔ مریضان کی فہرست دیکھتے ہوئے محترم ڈی سی صاحب نے کہا کہ اس میں آپ کا ایک بھی مریض نہیں ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کا صحت کا معیار بہت اچھا ہے۔

ڈاکٹر صاحبان نے 800 مریضان کے چیک اپ کے بعد 30 مریضان کو آپریشن کے لئے منتخب کیا جبکہ مجلس کی طرف سے 50 مریضان کے آپریشن کا انتظام تھا۔ جملہ مہمانان کرام اور ڈاکٹر صاحبان کے کھانے کا انتظام لنگر خانہ حضرت مسیح موعود میں کیا گیا۔ بہت ہی خوشگوار ماحول میں جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا گیا اور مقامات مقدسہ کی زیارت کروائی گئی۔ اور ساتھ ہی ایم۔ٹی۔اے کے لئے انٹرویو بھی لئے گئے۔

مورخہ 22- مارچ کو صبح نو بجے مریضان کے آپریشن شروع ہوئے۔ ایوان خدمت میں مریضوں کی رہائش کا اور طعام کا انتظام تھا۔ تمام مریضان کو ادویات اور عینکیں مفت تقسیم کی گئیں۔ 23- مارچ کو پھر ڈاکٹر صاحبان نے آکر مریضوں کا معائنہ کیا اور ان کو ادویات دے کر گھر جانے کی اجازت دی گئی۔ مریضوں کو ان کے گھر تک مجلس کی گاڑی سے پہنچایا گیا۔ تمام مریضان نے اس بات کا برملا اظہار کیا کہ جس رنگ میں احمدی نوجوانوں نے ہماری خدمت کی ہے ایسی خدمت تو ہماری اولاد بھی نہیں کر سکتی۔ احمدیوں کا کیمپ انوکھا کیمپ ہے جہاں آپریشن فری ' عینک فری اور قیام و طعام بھی فری۔ آپ ہر سال ہی کیمپ لگایا کریں۔ اور جاتے وقت سب مریضوں نے بہت دعائیں دیں۔

اس کیمپ کے انعقاد کی خبر جالندھر ٹی وی اور مختلف اخبارات نے بھی فوٹوز کے ساتھ شائع کیں۔ اس کیمپ کے لئے محترم محمد نسیم خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے مکرم عبدالمحسن صاحب ' مکرم قاری نواب احمد صاحب ' مکرم مخدوم شریف صاحب ' مکرم فاروق احمد منصوری صاحب پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر فرمائی تھی۔ ہر ایک ممبر نے اپنے فریضہ کو بہت ہی اچھے رنگ میں سرانجام دیا۔ اسی طرح قادیان کے خدام نے بھی بڑھ چڑھ کر خدمت سرانجام دی اور مریضوں کا ہر طرح سے خیال رکھا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس خدمت کو قبول فرمائے اور اس کے بہتر نتائج برآمد فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 28- اپریل 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 18- مئی 2000ء

12-30 a.m ایم ٹی اے فرانس۔
1-05 a.m. اطفال سے ملاقات۔
2-20 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر92
3-30 a.m. اردو اسباق نمبر5
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر327
6-00 a.m. اطفال سے ملاقات۔
7-05 a.m. اردو کلاس۔ نمبر293
8-20 a.m. اردو اسباق۔ نمبر5
8-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر92
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
10-55 a.m. سندھی پروگرام۔
12-00 p.m. درثمین۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر327
1-55 p.m. اردو کلاس۔ نمبر293
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. عربی سیکھیے۔
4-55 p.m. لقاء مع العرب (نئی)
(ریکارڈ۔11- مئی 2000ء)
5-55 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر121
8-00 p.m. چلڈرنز کارنر۔ (یسرنا القرآن)
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر
(واقفین نو پروگرام)
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔ نمبر294
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔

جمعہ 19- مئی 2000ء

12-40 a.m. ایم ٹی اے لائف اسٹائل۔
1-00 a.m. تبرکات۔
1-55 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-40 a.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر121
3-40 a.m. عربی سیکھیے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر
5-20 a.m. لقاء مع العرب۔
6-20 a.m. تبرکات
7-20 a.m. ایم ٹی اے لائف اسٹائل۔
7-40 a.m. اردو کلاس۔ نمبر294
8-40 a.m. عربی سیکھیے
8-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر121
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-15 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
12-00 p.m. سرائیکی پروگرام۔
12-55 p.m. لقاء مع العرب
2-00 p.m. اردو کلاس نمبر294
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
4-50 p.m. نظم۔ درود شریف۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔ (براہ راست)
6-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
6-20 p.m. مجلس عرفان (نئی)
(ریکارڈ: 12- مئی 2000ء)
7-25 p.m. خطبہ جمعہ
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔ نمبر295
11-45 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اگر ہاتھ سے وقت جاوے نکل
تو پھر ہاتھ مل مل کے رونا ہے کل
نہ مردی ہے' تیر اور تلوار سے
بنو مرد مردوں کے کردار سے
سنو آتی ہے ہر طرف سے صدا
کہ باطل ہے ہر چیز حق کے سوا
کوئی دن کے مہماں ہیں ہم سب سبھی
خبر کیا کہ پیغام آوے ابھی
(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالوہاب احمد شاہد صاحب

مومن اور ایمان و عمل ۔ حضرت مسیح موعود کے ارشادات

مومن کا نصب العین ۔ مومن اور دعا ۔ مومن کی معراج نماز

مومن کا نصب العین دین

مومن کے تعلقات دنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتب عالیہ کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ اس کا نصب العین دین ہوتا ہے اور دنیا اس کا مال وجاہ دین کا خادم ہوتا ہے..... دنیا مقصود بالذات نہ ہو جبکہ حصول دنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کا خادم ہو...... انسان دنیا کو حاصل کرلے مگر دین کا خادم سمجھ کر.... مومن کو دنیا کے حصول میں حسنات الاخرۃ کا خیال رکھنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 364)

مومن کو چاہئے کہ وہ جدوجہد سے کام کرے لیکن جس قدر مرتبہ مجھ سے ممکن ہے یہی کہوں گا کہ دنیا کو مقصود بالذات نہ بنالو دین کو مقصود بالذات ٹھہراؤ اور دنیا اس کے لئے بطور خادم اور مرکب کے ہو۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 365)

مومن کو حقیقی راحت اور آسائش کے لئے رو بخدا ہونا چاہئے جو مومن آسائش کی زندگی چاہتے ہیں وہ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کریں اور اس کے سوا کسی اور پر بھروسہ نہ کریں۔ یقیناً یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں پر بھروسہ کرنے والے کو سچا خیر خواہ نہ پائیں گے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص 562)

بعض لوگ.... خدا کے سوا اوروں پر بھروسہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں .... میرے ساتھ فلاں نے احسان کیا وہ نہیں جانتا کہ یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے.... حتیٰ کہ جو ماں باپ بچہ پر رحمت کرتے ہیں دراصل وہ بھی اسی خدا کی پرورشیں ہیں اور بادشاہ جو رعایا.... کی پرورش کرتا ہے.... سب کی پرورشیں اسی کی ہی پرورشیں ہوتی ہیں.... بادشاہوں پر بھروسہ.... میرا فلاں کام بادشاہ نے کر دیا وغیرہ وغیرہ یاد رکھو ایسا کہنے والے کافر ہوتے ہیں۔ انسان کو چاہئے کہ کافر نہ بنے مومن بنے اور مومن نہیں ہوتا جب تک دل سے ایمان نہ رکھے کہ سب پرورشیں اور رحمتیں اللہ کی طرف سے ہیں انسان کو اس کا دوست ذرہ بھی فائدہ نہیں دے سکتا جب تک کہ خدا تعالیٰ کا رحم نہ ہو۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص 349)

صرف پنجگانہ نماز اور روزوں وغیرہ احکام کی ظاہری بجاآوری پر ہی ناز نہیں کرنا چاہئے.... مومن کی تعریف یہ ہے کہ ..... ہر کار خیر کے کرنے میں اس کو ذاتی محبت ہو اور کسی تصنع ونمائش و ریا کو اس میں دخل نہ ہو یہ حالت مومن..... کے سچے اخلاص اور تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص 343)

مومن اور دعا

مومن وہی ہے کہ جو عذاب آنے سے پہلے... اپنے بچاؤ کے لئے دعا کرے۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص 272)

دعا کی مثال ایک چشمۂ شیریں کی طرح ہے جس پر مومن بیٹھا ہوا ہے۔ جس طرح ایک مچھلی بغیر پانی کے زندہ نہیں رہ سکتی اسی طرح مومن کا پانی دعا ہے جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس دعا کا ٹھیک محل نماز ہے جس میں راحت اور سرور مومن کو ملتا ہے.... جب مومن کی دعا میں پورا اخلاص اور انقطاع پیدا ہو جاتا ہے تو خدا کو بھی اس پر رحم آجاتا ہے اور اس کا متولی ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر4 ص 45)

مومن کی.... دعاؤں کو قبول کر کے وہ خوارق دکھلاتا ہے جن سے دنیا حیران ہو جاتی ہے۔ کرامت کیا چیز ہے مومن کی دعا جو قبول ہو کر ایک نہایت مشکل اور بعید از عقل کام کو پورا کر دیتی ہے اور تمام خلقت کو ایک حیرت میں ڈال دیتی ہے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر5 ص 245)

یاد رکھنا چاہئے کہ مومنوں پر خدا کے فضلوں میں سے ایک بڑا بھاری فضل ہوتا ہے جو اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور اس کی درخواستیں گو کیسے ہی مشکل کاموں کے متعلق ہوں بپایہ اجابت پہنچتی ہیں۔

(روحانی خزائن جلد نمبر5 ص 242)

مومن جو بات سچے یقین سے کہے وہ ضرور مؤثر ہوتی ہے.... (الطلاق:4) اس کے یہ معنے ہیں کہ مومن جو بات یقین سے کہے وہ پوری ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص 321)

مومن کا معراج نماز

مومن متقی نماز میں لذت پاتا ہے.... نماز مومن کی معراج ہے۔

(ملفوظات جلد 4 ص 605)

میں سچ سچ کہتا ہوں کہ مومن صادق پر اس وقت دکھ اور عذاب کی حالت وارد ہوتی ہے کہ جب نماز کی رقت اور پر رقت دعا اس سے فوت ہو جاتی ہے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر9 ص 84)

مومن ... کا... ہر کام دین ہی کے واسطے ہوتا ہے۔ یاد رکھو کہ مومن کی ہر آسائش اور قول و فعل حرکت و سکون.... دراصل عبادت ہوتی ہے.... لیکن... اگر اس میں اخلاص کی نیت نہ ہو تو نماز بھی لعنت کا طوق ہو جاتی ہے.... مومنوں کو کُلُوْا ـــ (الطور:20) کا حکم دیا.... جب مومن اس امر کو سمجھ کر بجالاوے تو اس کا ثواب ہوگا..... اور اس کے ان کاموں کا ثواب اسے ویسا ہی ملتا ہے جیسے نماز کا ثواب .... لیکن اگر ریاکاری سے نماز بھی ادا کرے تو پھر اس کے لئے..... عذاب اور بھی ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص 579)

مومن کے لئے دو جنتیں

آئندہ زندگی میں مومن کے واسطے بڑی تجلی کے ساتھ ایک بہشت ہے لیکن اس دنیا میں بھی اس کو ایک مخفی جنت ملتی ہے یہ جو کہا گیا ہے کہ دنیا مومن کے لئے سجن یعنی قید خانہ ہے اس کا صرف یہ مطلب ہے کہ.... وہ لامذہبی کی بے قیدی سے نکل کر نفس کے مخالف اپنے آپ کو احکام الٰہی کی قید میں ڈال دیتا ہے مگر رفتہ رفتہ وہ اس سے ایسا انس پکڑتا ہے کہ وہی مقام اس کے لئے بہشت ہو جاتا ہے اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو قید خانہ میں کسی پر عاشق ہو گیا ہو پس کیا تم خیال کرتے ہو کہ وہ قید خانہ سے نکلنا پسند کرے گا۔

(ملفوظات جلد1 ص 509)

مومن کی جنت خود خدا ہے یعنی جب وہ خدا کے بندوں میں داخل ہوا تو خدا تو انہیں میں ہے.... اس وقت اس کا ارادہ خدا کا ارادہ اور اس کی مرضی خدا کی مرضی ہوتی ہے.... خدا بڑا خزانہ ہے خدا بڑی دولت ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص 559، 560)

مومن اور لغو امور

مومن.... اپنے تئیں نفسانی جذبات اور شہوات ممنوعہ سے بچاتے ہیں... لغو باتوں سے اپنے تئیں الگ رکھتے ہیں.... لغو کاموں اور لغو باتوں، لغو حرکتوں اور لغو مجلسوں اور لغو صحبتوں سے اور لغو تعلقات سے اور لغو جوشوں سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں.... بیہودہ باتوں اور بیہودہ کاموں سے ایک کراہت ان کے دلوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔

(روحانی خزائن جلد21 ص 198، 197)

مومن کا کام تو یہ ہے کہ اپنی نفسانیت کو کچل ڈالے۔

(ملفوظات جلد1 ص 337)

اپنے آپ کو سنبھالو اور اپنی حالت کو درست کرو ہر شخص کا معاملہ خدا تعالیٰ کے ساتھ الگ ہے.... مومن کا کام نہیں کہ بے فائدہ لوگوں کے پیچھے پڑتا رہے۔

(ملفوظات جلد5 ص 532)

مومن کو اعتقاد صحیح رکھنا اور اعمال صالحہ کرنے چاہئیں اور اس کی ہمت اور سعی اللہ تعالیٰ کی رضا اور وفاداری میں صرف ہونی چاہئے۔

(ملفوظات جلد3 ص 638)

ضروری ہے کہ ہر کامیابی پر مومن خدا تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجالائے کہ اس نے محنت کو اکارت تو نہیں جانے دیا اس شکر کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ سے محبت بڑھے گی اور ایمان میں ترقی ہوگی اور نہ صرف یہی بلکہ اور بھی کامیابیاں ملیں گی..... مومن کی کامیابیاں اس کو آگے لے جاتی ہیں اور وہ وہیں پر نہیں ٹھہر جاتا۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 99، 98)

مومن کا کام یہ ہے کہ... ہر ابتلاء میں ثابت قدم رہ کر ایمان پاتا ہے.... یاد رکھو کہ کافر کی کامیابی ضلالت کی راہ ہے اور مومن کی کامیابی سے اس کے لئے نعمتوں کا دروازہ کھلتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 98)

مومن کو نہیں چاہئے کہ دریدہ دہن بنے یا بے محابہ اپنی آنکھ کو ہر طرف اٹھائے پھرے بلکہ (۔) (النور:31) پر عمل کر کے نظر کو نیچی رکھنا چاہئے اور بدنظری کے اسباب سے بچنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 533)

مومن اور رؤیا

رؤیا.... مومن کی کثرت سے سچی نکلتی ہے.... مومن کے لئے بشارت کا حصہ زیادہ ہے.... مومن کی رؤیا مصفا اور روشن ہوتی ہے.... مومن کی رؤیا اعلیٰ درجہ کی ہوگی۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص 281)

میری نصیحت یہی ہے کہ ہر طرح سے تم نیکی کا نمونہ بنو۔ خدا کے حقوق بھی تلف نہ کرو اور بندوں کے حقوق بھی تلف نہ کرو۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 510)

مومن حقیقی وہی ہے جو حق اللہ اور حق العباد دونوں کو پورے التزام اور احتیاط سے بجا لاوے۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص 572)

مومن کے ساتھ خدا کا سایہ ہوتا ہے۔ مومن کے لئے خدا تعالیٰ آپ سامان مہیا کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 510)

مومن اکیلا کبھی نہیں رہتا جس کا خدا تعالیٰ پر ایمان کامل ہوتا ہے خدا تعالیٰ اسے اکیلا نہیں رہنے دیتا۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص 525)

یہ سچ ہے کہ جو مومن ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ ہر ایک مشکل اس کی آسان کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص 385)

ہر ایک آدمی کے ساتھ ایک تمنا ہوتی ہے پر مومن نہیں بن سکتا جب تک ساری تمناؤں پر خدا تعالیٰ کی عظمت کو مقدم نہ کرلے۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص 487)

پکا مومن

پکا مومن وہ ہے جو کسی سہارا پر خدا تعالیٰ کی عبادت نہیں کرتا۔

(ملفوظات جلد 4 ص 103)

مومن میں اللہ تعالیٰ نے ایک قوت جذب رکھی ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر4 ص 516)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مومن وہی ہیں جو ایک دوسرے کو.... نصیحت کرتے ہیں.... کہ شدائد پر صبر کرو اور خدا کے بندوں پر شفقت کرو۔

(روحانی خزائن جلد نمبر9 ص 433)

معجزات .... سے فائدہ صرف مومن ہی اٹھاتے ہیں بے ایمان لوگ ان سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے اور محروم ہی رہ جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص 538)

مومن اور گالی سے اعراض

جب کوئی شریر گالی دے تو مومن کو لازم ہے کہ اعراض کرے.... خدا کے مقربوں کو بڑی بڑی گالیاں دی گئیں بہت بری طرح ستایا گیا مگر ان کو اَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ (الاعراف 200) کا ہی خطاب ہوا.... جس قدر.... اعراض کرو گے اسی قدر.... عزت بچالو گے.... مقابلہ کرو گے تباہ ہو جاؤ گے اور ذلت خرید لو گے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 64)

موت.... کا تصور اور مطالعہ انسان کو سچا مومن بنا دیتا ہے.... طول امل سے ہی سب خرابیاں پیدا ہوتی ہیں.... مومن کو چاہئے کہ رات کو سوئے اور صبح اٹھنے کی امید نہ کرے اور صبح اٹھے تو رات تک زندگی کی امید نہ رکھے۔

(ملفوظات جلد نمبر4 ص 516)

جب تک ایمان قوی نہ ہو کچھ نہیں ہوتا۔ جس قدر ایمان قوی ہوتا ہے اسی قدر اعمال میں بھی قوت آتی ہے یہاں تک کہ اگر یہ قوت ایمانی پورے طور پر نشوونما پاجاوے تو پھر ایسا مومن شہید کے مقام پر ہوتا ہے کیونکہ کوئی امر اس کے سد راہ نہیں ہو سکتا وہ اپنی عزیز جان تک دینے میں بھی تامل اور دریغ نہ کرے گا۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 226)

مومن اور محاسبہ

مومن کو چاہئے کہ ہر وقت اپنا حساب یاد رکھے اور جب گناہ سرزد ہو تو ان سے کشتی کرے اور ہر وقت اس فکر میں رہے کہ گناہ سے بچایا جاوے اس طریق سے انسان گناہ سے بچ سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص 322)

موت مومن کے لئے خوشی کا باعث ہے کیونکہ وہ ایک مَرْکَبْ ہے جو دوست کو دوست تک پہنچاتی ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص 224)

مبارک ہیں وہ لوگ جو رضائے الٰہی کے حصول کے لئے تکلیف کی پرواہ نہ کریں کیونکہ ابدی خوشی اور دائمی آرام کی روشنی اس عارضی تکلیف کے بعد مومن کو ملتی ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 47)

مومن نفخ روح اور نزول ملائکہ

مومن کو لازم ہے کہ اس وقت تک عبادت سے نہ تھکے اور سست نہ ہو جب تک یہ جھوٹی زندگی بھسم نہ ہو جائے اور اس کی جگہ نئی زندگی جو ابدی اور راحت بخش زندگی ہے اس کا سلسلہ شروع نہ ہو جاوے اور جب تک اس عارضی حیات دنیا کی سوزش اور جلن دور ہو کر ایمان میں ایک لذت اور روح میں ایک سکینت اور استراحت پیدا نہ ہو۔ یقیناً سمجھو کہ جب تک انسان اس حالت تک نہ پہنچے ایمان کامل اور ٹھیک نہیں ہوتا اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تو عبادت کرتا رہ جب تک کہ تجھے یقین کامل کا مرتبہ حاصل نہ ہو اور تمام حجاب اور ظلماتی پردے دور ہو کر یہ سمجھ میں نہ آجاوے کہ اب میں وہ نہیں ہوں جو پہلے تھا بلکہ اب تو نیا ملک نئی زمین نیا آسمان ہے اور میں بھی کوئی نئی مخلوق ہوں.... جب انسان اس درجہ پر پہنچ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی روح کا نفخ اس میں ہوتا ہے۔ ملائکہ کا اس پر نزول ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 369)

مومنوں کا نور ان کے چہروں پر دوڑتا ہے اور مومن اس حسن سے شناخت کیا جاتا ہے جس کا نام دوسرے لفظوں میں نور ہے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر2 ص 224)

مومن کے ساتھ خدا تعالیٰ دوستانہ معاملہ کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ کبھی تو وہ مومن کے ارادہ کو پورا کرے اور کبھی مومن اس کے ارادہ پر راضی ہو جائے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر21 ص 226)

مومن.... صرف ترک شہوات نفس ہی نہ کرے بلکہ خدا کی راہ میں خود نفس ہی کو ترک کر دے اور اس کے فدا کرنے پر تیار رہے..... کیونکہ جبکہ مومن خدا تعالیٰ کے لئے اپنی جان ترک کر دیتا ہے تو ایک دوسری جان پانے کا مستحق ہوتا ہے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر21 ص 232-234)

مومن خدا کی راہ میں اپنی روح کھوتا ہے تو ایک روح اس کو عطا کی جاتی ہے.... جو خدا تعالیٰ کی طرف سے اس پر نازل ہوتی ہے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر21 ص 233)

علمی قابلیت کے ساتھ غیر زبانیں سیکھیں

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"میں جب (دین حق) کی حالت کو مشاہدہ کرتا ہوں تو میرے دل پر چوٹ لگتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ ایسے لوگ میری زندگی میں تیار ہو جاویں جو (دین حق) کی خدمت کر سکیں۔ ہم تو پابگور ہیں اور اگر اور تیار نہ ہوں تو پھر مشکل پیش آتی ہے میرا مدعا اس قدر ہے کہ آپ لوگ تدبیر کریں خواہ کسی پہلو پر صاد کیا جاوے مگر یہ ہو کہ چند سال میں ایسے نوجوان نکل آویں جن میں علمی قابلیت ہو اور وہ غیر زبان کی واقفیت بھی رکھتے ہوں اور پورے طور پر تقریر کر کے دین حق کی خوبیاں دوسروں کے ذہن نشین کر سکیں میرے نزدیک غیر زبانوں سے اتنی ہی مراد نہیں کہ صرف انگریزی پڑھ لیں۔ نہیں اور زبانیں بھی پڑھیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 619)

منیر احمد وڑائچ صاحب

مکرم چوہدری شریف احمد وڑائچ صاحب

○ آپ چوہدری ودہاوے خان صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) کے چوتھے فرزند تھے۔ آپ 1914ء میں بمقام امرتسر پیدا ہوئے۔ حصول آزادی کے بعد چند سال لاہور میں قیام کے بعد آپ نے کراچی شہر کو اپنی مستقل رہائش کے لئے منتخب کر لیا۔ جہاں پر آپ نے جماعت احمدیہ کراچی کے لئے مختلف النوع خدمات سرانجام دیں بنیادی طور پر آپ ایک تجربہ کار انجینئر تھے لیکن آپ نے اپنی خداداد انتظامی اور دینی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے جو خدمات جلیلہ جماعت احمدیہ کراچی کے لئے سرانجام دیں وہ عمومی طور پر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے اور خاص طور پر جماعت احمدیہ کراچی کے لئے ہمیشہ یاد رکھی جاویں گی مثلاً آپ نے حلقہ جات ناظم آباد، پی ای سی ایچ سوسائٹی اور لیاقت آباد کراچی کے مختلف وقتوں میں بطور صدر حلقہ خدمات سرانجام دیں۔ اسی طرح آپ جماعت احمدیہ کراچی کے سیکرٹری تجارت، زعیم مجلس انصاراللہ۔ نائب ناظم مجلس انصاراللہ کراچی۔ افسر سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ کے طور پر بھی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ ہی کی نظامت کے دوران مجلس انصاراللہ ناظم آباد کراچی نے دو دفعہ اعلیٰ خدمات سرانجام دینے کے صلہ میں علم انعامی حاصل کرنے کی سعادت حاصل کی جس سے آپ کا اسم گرامی ہمیشہ کے لئے مجلس انصاراللہ کی تاریخ میں کندہ ہو گیا۔ علاوہ ازیں بیت الحمد مارٹن روڈ کراچی کی تعمیر نو میں بحیثیت انجینئر بیش بہا خدمات سرانجام دیں لیکن لیاقت آباد کراچی کے لئے بیت الرفیق کی مکمل تعمیر کا سہرا آپ ہی کے سر پر ہے۔

آپ نے اپنے پیچھے اپنی بیوہ، دو بیٹے (منیر احمد وڑائچ اور ظہیر احمد وڑائچ صاحب) اور دو بیٹیاں (عزیزی امتہ السمیع محمودہ زوجہ مکرم بریگیڈیئر (ر) ایم۔ اے۔ وہاب صاحب اور عزیزی امتہ النصیر صاحبہ زوجہ ملک مجید احمد صاحب چھوڑے ہیں۔ آج سے چند سال پہلے ایک بیٹے عزیزم ناصر احمد وڑائچ کا کیلگری کینیڈا میں بعارضہ قلب انتقال ہو گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب کے درجات بلند فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ایک علمی نشست

○ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے مجلس انصاراللہ مقامی کے ہال میں مورخہ 21۔ اپریل 2000ء صبح ساڑھے نو بجے تا 12 بجے دوپہر ایک علمی مجلس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں 27 ہومیو پیتھک ڈاکٹرز/ شائقین نے شرکت کی۔ جس میں ہومیو ڈاکٹر مکرم ناصر احمد صدیقی صاحب قائمقام صدر احمرا نے "ہومیو پیتھی اور جدید پیتھالوجی" کے موضوع پر لیکچر دیا۔

آپ نے پیشاب اور اس کے ٹیسٹ اور حاصل شدہ نتائج کے بارے میں بتایا آپ نے بتایا کہ پیشاب کا معائنہ کروانے کے لئے صبح سویرے کا پیشاب لینا زیادہ قابل اعتماد ہوتا ہے۔

پیشاب کی ماہیت کا بیان کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ اگر پیشاب کا رنگ ہلکا پیلا ہو تو طبعی اور نارمل ہوتا ہے۔

اگر پانی جیسا اور مقدار میں زیادہ آئے تو ذیابیطس کا امکان ہوتا ہے۔ اگر دودھیا یا دھواں والا ہو تو پیشاب میں Urates/Acid کا اخراج ہوتا ہے۔

اگر ہلکا سیاہی مائل ہو خون کے ذرات ہونے کا امکان ہے۔

اگر سرخی مائل ہو تو تیزابیت اور خون کے ذرات شامل ہوتے ہیں۔

اگر گہرا سبزی مائل ہو تو اس میں صفرا کا اخراج ہو سکتا ہے۔

اسی طرح آپ نے بتایا کہ ایک عام آدمی اوسطاً ایک وقت میں 120M L تک پیشاب کرتا ہے اور 24 گھنٹوں میں 1 تا ڈیڑھ لیٹر پیشاب کا اخراج ہوتا ہے۔ گردوں میں البیومن کی زیادتی، شوگر، اعصابی بیماریوں اور نفسیاتی بیماریوں میں پیشاب زیادہ آتا ہے۔ اس کے برعکس بخاروں اور قے میں پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ عام حالت میں پیشاب کا وزن مخصوص 1030-1010 ہوتا ہے۔ جبکہ پیشاب میں اگر شوگر ہو تو وزن مخصوص 1026-1045 کے درمیان ہوتا ہے۔ اسی طرح پیشاب ٹیسٹ کرنے کے چند نہایت آسان طریقے بھی بتائے گئے جو کہ ایک عام آدمی ذرا سی توجہ سے ابتدائی طور پر اپنے پیشاب کے بارے میں خود ہی جان سکتا ہے۔ مثلاً اگر پیشاب میں نیلا لٹمس پیپر ڈالا جائے اور وہ سرخ ہو جائے تو پیشاب میں تیزابیت اور Urates پائے جاتے ہیں اور اگر لٹمس پیپر کا رنگ نہ بدلے اور پیشاب کا رنگ طبعی یعنی ہلکا پیلا نہ ہو تو اس میں Phosphates پائے جانے کا امکان ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدی خواتین اور وقفِ عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

○ "یہ واقفین وفد کی شکل میں دو افراد پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس میں احمدی بہنیں بھی حصہ لیتی ہیں۔ ان کو باہر صرف اس صورت میں بھجوایا جاتا ہے جبکہ وہ خاوندوں کے ساتھ یا والد کے ساتھ یا اپنے بھائی کے ساتھ باہر جا سکیں۔ ورنہ انسے اپنے ہی شہر یا قصبہ میں عورتوں کی تربیت وغیرہ کے کام لئے جاتے ہیں۔ تاکہ بہنیں بہنوں سے خدا کی رضا کی خاطر حسن معاملہ اور پیار کے تعلقات قائم کریں۔"

(الفضل 12۔ فروری 1977ء)

☆......☆......☆......☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم محمد مقصود احمد منیب

بھیرہ

پاکستان کے صوبہ پنجاب کے علاقے کوہستان نمک کے دامن میں دریائے جہلم کے مغربی کنارے پر واقع ایک قدیم تاریخی قصبہ بھیرہ ہے جو جماعت احمدیہ کی تاریخ میں بھی ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ یہاں پر تین ٹیلے ہیں، جنہیں بھیراری، بھیرہ دہ اور بھیرے کا ٹیلہ کہتے ہیں۔

مشہور مؤرخ الیگزنڈر کننگھم کے مطابق اس کا نام راجہ بھدراسین کے نام پر بھدروی نگر یا بھدرواتی نگر تھا۔

تاریخی پس منظر

العُتبِی نے اس کا ذکر بَتِّیَہ یا بھدیہ کے نام سے کیا ہے۔ سکندر اعظم کے وقت میں یہ جگہ درختوں میں گھری ہوئی تھی۔ جس وجہ سے یونانیوں نے اسے پیرہ کہنا شروع کر دیا، فوجی پڑاؤ کی وجہ سے یہاں ایک بستی آباد ہو گئی۔ جو پیرہ کہلائی اور بالآخر بھیرہ کے نام سے موسوم ہو گئی۔

چینی سیاح فاہیان نے بھیرہ کا ذکر Bheda (بھیدہ) کے نام سے کیا ہے۔ سکندر اعظم کے حملے کے وقت بھیرہ دریائے جہلم کے مشرقی کنارے پر آباد تھا۔ تزک بابری کے مطابق بابر کے حملے کے وقت بھی بھیرہ دریائے جہلم کے مشرقی کنارے پر آباد تھا۔

قدامت

بھیرہ کی قدامت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کے نواح میں Gracco Bactrian اور Indo-Scytnic عہد کے سکے بھی برآمد ہوئے ہیں۔

1519ء میں بابر نے بھیرے پر حملہ کیا۔ بابر نے اپنی تزک میں بھیرے کے قلعے کا نام "جہاں نما" لکھا ہے۔

Ancient Geography of India میں لکھا ہے کہ بھیرہ سنسکرت کے دو الفاظ کا مجموعہ ہے جس کے معنی دَارُالْاَمْن کے ہیں۔

موجودہ شہر بھیرہ پاکستان کے ضلع سرگودھا میں ایک سب تحصیل ہے۔ اور قدیم بھیرہ کے برعکس یہ دریائے جہلم کے غربی کنارے پر واقع ہے۔ اس بھیرے کو شیر شاہ سوری نے سن 1540ء میں ایک مسجد اور ایک ولی اللہ کے مزار کے گرد تعمیر کیا تھا۔

1775ء میں احمد شاہ ابدالی کے سپہ سالار نورالدین نے بھیرہ پر حملہ کر کے اسے تاراج کیا تھا۔

تاریخ بتاتی ہے کہ یہ خطۂ ارض عظیم لشکروں کی گزرگاہ رہا ہے۔ آریہ قوم کے گروہ یہاں سے گزرے۔ سکندر اعظم کے قشون یہاں آئے۔ اور مشرقی ایشاء کی حملہ آور قوموں کے قدم یہاں پڑے۔

عظیم تجارتی مرکز

تاریخ کے جھروکوں سے معلوم ہوتا ہے کہ آریہ قوم کی آمد سے قبل شمالی پنجاب میں بھیرہ ایک عظیم تجارتی مرکز کی حیثیت رکھتا تھا۔

ظاہری خوشحالی اور سرسبزی کے علاوہ بھیرہ کے لوگ علم و فن سے بھی بہرہ ور تھے۔ یہ بستی علم و فن کے فیضان کا چشمہ تھی۔ بھیرہ کی درسگاہوں سے لوگوں کو طب، فلسفہ، جغرافیہ اور دیگر علوم حاصل کر کے برصغیر کا گوشہ گوشہ منور کرنے کا موقع ملا۔

حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے عہد مبارک میں مسلمان عربوں نے یہاں پر حملے کئے۔ خاص طور پر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد زریں میں بھیرہ عربوں کے ان تجارتی مراکز میں سرفہرست تھا۔ جہاں انہوں نے اپنا تجارتی مستقر بنانے کے علاوہ، اس کی اہمیت کے پیش نظر ایک تبلیغی مرکز بھی قائم کر دیا تھا۔ اس طرح غیر مسلموں کی کثیر تعداد حلقہ بگوش اسلام ہو گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بھیرہ میں اسلام کا نور تیزی کے ساتھ ہر طرف پھیلنا شروع ہو گیا۔

بھیرہ، لکڑی پر نقش کاری، زبرجد کے برتنوں، تلواروں، مہندی اور بُنائی کی انوکھی طرزوں کی وجہ سے بہت مشہور ہے۔ یہاں چارپائیوں کی بُنائی بھی انوکھے انداز میں کی جاتی ہے۔ اور ایک بہت ہی دلکش کھیس بُنا جاتا ہے جسے مجنوں کھیس کہا جاتا ہے۔

بھیرہ میں ایک تاریخی شاہی مسجد موجود ہے جو شیر شاہ سوری نے تعمیر کروائی تھی۔ عہد شیر شاہ سوری کی تعمیر کردہ یہ مسجد باہر اندر سے اعلیٰ اور خوبصورت فن تعمیر کا نمونہ ہے۔ اس شاہی مسجد کے خوبصورت گنبد اور صحن میں لگا ہوا فوارہ بہت ہی حسین اور دلکش منظر پیش کرتے ہیں۔ اس مسجد میں گزشتہ کئی صدیوں سے توسیع جاری ہے جو مختلف ادوار کی نشاندہی کرتی ہے۔ مسجد کے ساتھ ہی ایک مدرسہ بھی قائم ہے۔

مغلوں نے اس تاریخی شہر کو بہت رونق بخشی۔ لیکن سکھ گردی کے پرآشوب دور میں بھیرہ کی رونق بالکل غارت ہو کر رہ گئی۔ یہی وہ تاریک دور ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے نورالدین ہی کے مبارک نام سے بھیرہ کی سرزمین میں ایک عظیم الشان اور برگزیدہ انسان پیدا کیا۔

احمد شاہ ابدالی کے جرنیل نورالدین نے تو بھیرہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دی تھی لیکن مسیح موعود کی فوجوں کے سپہ سالار نے اپنے نور ایمان، نور اخلاق، نور عرفان، توکل علی اللہ اور نور خلافت سے نہ صرف دین کا نور چار دانگ عالم میں پھیلا دیا۔ بلکہ اس کے قدوم میمنت لزوم سے بھیرہ کے نام اور مقام، دونوں ہمیشہ کے لئے تابندہ ہو گئے۔

بھیرہ میں حضرت خلیفہ اول کی پیدائش

حضرت حکیم الحاج مولانا نورالدین 1841ء میں محلہ معماراں بھیرہ میں حضرت حافظ غلام رسول صاحب کے گھر پیدا ہوئے۔ حضرت مولانا نورالدین صاحب والد کی طرف سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے تھے اور والدہ ماجدہ حضرت نور بخت صاحبہ کی طرف سے آپ کا تعلق حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے بنتا ہے۔ گویا آپ نجیب الطرفین ہیں۔

حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کے آباء واجداد مدینہ سے آکر بلخ میں آباد ہوئے پھر کابل اور غزنی کے حکمران بنے۔ اور چنگیز خان کے حملے کے وقت کابل سے ہجرت کر کے بھیرہ میں آباد ہو گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے خاندان میں برابر گیارہ پشت سے حفاظ قرآن حکیم کا سلسلہ چلا آتا ہے۔ جس سے اس مقدس خاندان کا ابتداء سے ہی قرآن مجید سے والہانہ شغف اور عاشقانہ لگاؤ کا پتہ چلتا ہے۔

حضرت مولانا نورالدین کے آباء میں بہت سے بزرگ اولیاء اللہ ہوئے۔ مثلاً حضرت عبداللہ بن عمرؓ، حضرت عبیداللہ ناصرؒ، حضرت خواجہ ابو بن ادہمؒ، حضرت سلطان ابراہیم ادھمؒ، حضرت خواجہ سلطان محمود نشیمان شاہؒ حضرت شاہ سلطان نصیرالدینؒ اور حضرت احمد فرخ شاہ کابلیؒ۔

حضرت مولانا نورالدین اپنا نسب بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ "یہ خاکسار قریشی فاروقی ہے۔ میرا سلسلہ نسب حضرت عمرؓ سے پھر حضرت شعیب سے ملتا ہے جو کابل سے پشاور اور وہاں سے لاہور پھر قصور پھر کتھے وال علاقہ بہاولپور میں مقیم ہوئے۔ قاضی عبدالرحمٰن شاطر مدراس، بابا نارنجی مقیم یاغستان اس سلسلہ کے ممتاز ہیں۔ حضرت فرید شکر رحمتہ اللہ علیہ کے والد اور میرے جد امجد دونوں حقیقی بھائی تھے۔ یہ قصہ طویل ہے۔ بھیرہ ضلع شاہپور (موجودہ ضلع سرگودھا۔ ناقل) میرا وطن ہے وہاں صدیقی قریشیوں کا ایک بڑا محلہ ہے۔"

(الحکم 14 دسمبر 1912ء ص 4 کالم نمبر1)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ابتدائی تعلیم بھیرہ میں حاصل کی۔ پھر لاہور اپنے بڑے بھائی مکرم سلطان احمد صاحب کے پاس تشریف لے گئے۔

راولپنڈی نارمل سکول سے تحصیل کا امتحان پاس کیا اور پنڈ دادن خان کے ہیڈ ماسٹر لگا دیئے گئے۔ جہاں سے بعد ازاں آپ نے استعفیٰ دے دیا۔

حصول علم کی خاطر حضرت مولانا نورالدین نے رامپور، لکھنؤ، میرٹھ، دہلی اور بھوپال کے سفر بھی اختیار کئے۔ اور بیرون ملک 1865ء، 66 میں زیارت حرمین شریفین کے لئے مکہ مدینہ تشریف لے گئے۔ مکہ، مدینۃ المنورہ سے ہو کر 1871ء میں بھیرہ واپس آگئے۔

حضرت مسیح موعود سے پہلی ملاقات مارچ 1885ء میں ہوئی۔ 23 مارچ 1889ء کو بیعت اولیٰ میں سب سے پہلے بیعت کی۔

27 مئی 1908ء کو حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد پہلے خلیفہ منتخب ہوئے۔ 13 مارچ 1914ء کو دوپہر 2 بجکر 50 منٹ کے قریب اپنے رفیق اعلیٰ سے جاملے۔....

تاریخ احمدیت میں بھیرہ کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے کہ اس سرزمین نے اس در شہوار کو جنم دیا جس نے امام الزمان حضرت مسیح موعود (-) کی اس طرح پیروی کی جس طرح نبض کی حرکت تنفس کی پیروی کرتی ہے۔

بھیرہ کے رفقاء

احمدیت کی تاریخ دیکھنے سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ معروف 313 رفقاء حضرت مسیح موعود میں شامل ہونے والوں میں بھیرہ سے تعلق رکھنے والے احباب فیصد کے اعتبار سے دیگر تمام مقامات سے زیادہ تھے جن میں نامور رفقاء شامل ہیں۔

حضرت حکیم الحاج مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول سیدنا حضرت مسیح موعود کے قدیمی رفیق، امریکہ میں جماعت احمدیہ کے پہلے مربی حضرت مفتی محمد صادق صاحب جنہیں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود (-) کے لئے عبرانی لغت اور قاعدہ مرتب کرنے کی توفیق ملی۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ذکر حبیب کے نام سے ایک کتاب بھی تالیف فرمائی جو سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک کی دل نشین سیرت کا مرقع ہے۔

حضرت حکیم مفتی فضل الرحمٰن صاحب کو سیدنا حضرت مسیح موعود کی خدمت میں ایک طویل عرصہ رہنے کی سعادت ملی۔ اور حضور کے ساتھ ایک خادمانہ اور مخلصانہ تعلق رکھتے تھے۔

پنجابی زبان کے مشہور مترجم و مفسر قرآن اور نامور شاعر حضرت مولوی دلپذیر صاحب بھیروی جن کی تالیفات آج بھی پنجابی فاضل اور ایم اے پنجابی کے نصاب میں شامل ہیں اور پنجاب کی مساجد کے منبروں پر آج بھی ان کی نظمیں گونجا کرتی ہیں۔

حضرت جمعہ خان صاحب جو بہت بڑے صناع تھے اور لکڑی پر نقش گری میں خاص مہارت رکھتے تھے۔ گویا بھیرہ کی سرزمین ایک مردم خیز خطہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

حضرت قریشی نجم الدین صاحب 313 رفقاء میں شامل حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے قریبی رشتہ دار تھے۔ آپ 1864ء میں پیدا ہوئے اور 1892ء میں آغوش احمدیت میں آنے کے بعد قادیان تشریف لے گئے۔ آپ ایک لمبا عرصہ لنگر خانے کے مہتمم کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ حضرت قریشی صاحب کا بھیرے والا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکان آپ کی وصیت کے مطابق وفات کے بعد بیت نور کی توسیع کے کام میں لایا گیا۔ آپ نے 1912ء میں وفات پائی۔

آٹھ دروازے

بھیرہ شہر آٹھ پرشکوہ دروازوں کے اندر واقع ہے۔ جن میں سے ایک دروازہ ملتانی دروازہ کہلاتا ہے۔ جسے بھیرہ کے لوگ "لالو والا دروازہ" کہتے ہیں۔ اس دروازے سے باہر نکلنے والا رستہ بھیرہ سے سابقہ ضلعی صدر مقام شاہپور جانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

لالو والے دروازے کا اندرونی منظر ایک خاص دلکشی اپنے اندر رکھتا ہے۔ ملتانی دروازے یا لالو والے گیٹ سے گزرنے والے رستے کو خدا جانے کتنی بار ہمارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مبارک قدموں نے برکت بخشی۔

لالو والے دروازے سے اندرون شہر داخل ہوتے ہی بازار شروع ہو جاتا ہے۔ اس بازار میں تھوڑی دور چلنے پر ایک چوک ہے۔ اس چوک کے آگے تنگ گلی میں 5'6 گھر چھوڑ کر دو بیوت الذکر آتی ہیں پہلی بیت الذکر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی آبائی بیت الذکر ہے اس سے اگلا گھر حضرت صاحب کا رہائشی مکان تھا۔

حضرت مسیح موعود(-) سے وابستہ ہونے کے کچھ عرصہ بعد تک یہ بیت الذکر مشترکہ عبادت گاہ بنی رہی بعد ازاں تنازعہ پیدا ہونے کے باعث حضرت مولانا نور الدین نے اپنا رہائشی مکان بیت الذکر کے لئے دے دیا جو موجودہ بیت نور ہے۔ اور فرمایا کہ یہ بیت ان یعنی غیر احمدی احباب کو دے دی جائے۔ چنانچہ اب یہ جگہ غیر احمدیوں کے تصرف میں ہے۔

حضرت خلیفہ اول کی جائے پیدائش

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی جائے پیدائش بالائی منزل پر واقع ایک کمرہ ہے۔ بیت الذکر بھی بالائی منزل پر ہے اور نچلے حصہ میں ایک سٹور' طہارت خانہ اور جائے وضو بنادیئے گئے ہیں۔ جائے پیدائش والا کمرہ بیت نور کا حصہ ہے جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے آنکھ کھولی' اس کمرے کا خوبصورت منقش دروازہ پہلے اس گھر کا بیرونی دروازہ تھا۔ بعد میں اسے حفاظت کی غرض سے اکھیڑ کر حضرت صاحب کی پیدائش والے کمرے کو لگادیا گیا۔ یہ خوبصورت موٹے طاقچوں والا دروازہ ایک رفیق حضرت جمعہ خان صاحب کی کاریگری کا مرقع ہے۔ حضرت جمعہ خان صاحب لکڑی کی نقش نگاری کے بہت بڑے کاریگر تھے۔ انہوں نے دو دروازے ایک ہی طرز کے بنائے تھے جن میں سے ایک دروازہ لاہور کے عجائب گھر میں نمائش کے لئے آج بھی موجود ہے اور دوسرا دروازہ اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی پیدائش والے کمرے کو لگا ہوا ہم بآسانی دیکھ سکتے ہیں۔

دو چھوٹے خوبصورت منقش میناروں والی بیت نور میں ایک داخلی دروازے کے علاوہ 5 محرابی دروازے ہیں اور ایک چھوٹا صحن ہے۔ بیت کا اندرونی حصہ بالکل سادہ مستطیل شکل کا ہے۔

حضرت صاحب کی ابتدائی بیت آپ کے گھر' موجودہ بیت نور کے ساتھ ہی تھی۔ حضرت صاحب اپنے گھر کے بالائی حصے سے اس بیت میں نماز ادا کرنے کے لئے تشریف لایا کرتے تھے۔ جس دروازے سے گزر کر آپ بیت کے بالائی حصے پر آتے تھے اس دروازے کی جگہ اب ایک کھڑکی بنا دی گئی ہے اور دروازے کا صرف نشان باقی رہ گیا ہے۔ چھت سے نیچے بیت الذکر میں آنے کے لئے سیڑھیاں موجود ہیں جن کے ذریعے حضرت صاحب نیچے بیت کے صحن میں اترتے تھے۔

حضور کی اس آبائی بیت الذکر کو حاصل کرنے کے بعد غیر احمدی احباب نے اسے ظاہری حسن و خوبی کا مرقع بنا دیا ہے۔ اس کے منقش دروازے بہت خوبصورت منظر پیش کرتے ہیں۔ مسجد میں جدید طرز کے قالین موجود ہیں جبکہ صحن سے باہر مسجد کے احاطے میں ہی ایک طرف طہارت خانے اور ساتھ ہی وضو کرنے کے لئے جگہ بنائی گئی ہے۔ یہ مسجد بھیرہ کی روایتی خوبصورت' جاذب نظر ثقافت کی منہ بولتی تصویر ہے۔

تنور والے کی استقامت

بیت نور کے پہلو میں ایک تنور ہے۔ اسی تنور پر حضرت خلیفہ اول کے گھر روٹیاں لگ کر جاتی تھیں۔ جب حضرت صاحب کی مخالفت بھیرہ میں بہت بڑھ گئی اور لوگوں نے بائیکاٹ کیا تو اس تنور کے مالک کو بھی ٹیاں لگانے سے منع کیا گیا لیکن وہ بڑی جرأت کے ساتھ حضرت صاحب کو روٹیاں لگا کر دیتا رہا۔ یہ تنور آج بھی اسی جگہ قائم ہے۔

ملتانی دروازہ المعروف لالو والا دروازہ سے شہر میں داخل ہوتے ہی بازار شروع ہو جاتا ہے اسی بازار میں بائیں طرف ایک گلی ہے جو کوچہ حکیم نور الدین کہلاتی ہے۔

حضرت صاحب کے ہسپتال سے لے کر کٹڑا یعنی سبزی منڈی تک کی عمارات حضرت صاحب کی ملکیت ہی تھیں اور آجکل جماعت کے قبضہ میں ہیں۔

ملتانی دروازے کی طرف سے کوچہ حکیم نور الدین تک پہنچنے سے پہلے بائیں ہاتھ پر ہسپتال کی عمارت ہے جس میں بیڈ لگے ہوتے تھے اور حضرت صاحب کے پاس آنے والے مریض یہاں ٹھہرتے تھے۔

ہسپتال کی یہ عمارت کافی عرصہ تک ایم سی پرائمری سکول کے طور پر استعمال ہوتی رہی۔ لیکن آجکل مختلف گوداموں کی صورت اختیار کر چکی ہے۔

نامکمل رہنے والی عمارت

ہسپتال سے اگلی عمارت بھیرہ کے تار گھر کی ہے۔ یہی وہ پرشکوہ عمارت ہے جسے حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے تعمیر کروانا شروع کیا ہی تھا کہ آپ اس عمارت کا سامان خریدنے لاہور گئے سامان تو آپ نے لاہور سے بھیرہ بھجوادیا اور خود زیارت حضرت مسیح موعود کو قادیان تشریف لے گئے۔ اور پھر وہیں کے ہو رہے۔ یہ عمارت بعد میں مکمل ہوئی اور آجکل تار گھر کا کام دے رہی ہے۔

کوچہ حکیم نور الدین کے نام کی تختیاں کوچے میں تین جگہ پر آویزاں تھیں جو اب ہٹادی گئی ہیں۔

پرانا ہسپتال اور تار گھر کوچہ حکیم نور الدین کے بائیں طرف واقع ہے۔ کوچے کے بائیں طرف حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا مطب ہے۔ اس زمانے میں مطب کا ایک دروازہ کوچہ میں بھی کھلتا تھا جسے بند کر کے کھڑکی میں تبدیل کردیا گیا ہے۔ اب مطب کی دو کھڑکیاں بازار میں کھلتی ہیں اور ایک کھڑکی کوچہ میں۔

حضرت خلیفہ اول کا مطب

مطب کے دو کمرے ہیں۔ ایک کمرے میں حضرت خلیفہ اول کی چوکی ہوتی تھی جہاں بیٹھ کر حضرت خلیفہ اول مریض دیکھا کرتے تھے۔ اسی کمرے میں ایک دوسرے کمرے کا دروازہ کھلتا تھا جس میں ضروری ادویات رکھی جاتی تھیں۔ مطب سے ملحقہ عمارات اب سبزی منڈی میں تبدیل ہو چکی ہیں اور اس جگہ کو مقامی لوگ کٹڑا کہتے ہیں۔

بھیرہ کی عظمت رفتہ کی یاد دلانے والا کشمیری دروازہ بھیرہ شہر کا ایک اور خوبصورت پرشکوہ دروازہ ہے۔ عرف عام میں اسے چٹی پلی گیٹ کہا جاتا ہے۔ اس دروازے سے گزر کر حضرت صاحب پڑھانے کے لئے پنڈ دادنخان جایا کرتے تھے۔ اس دروازے میں کھڑے ہو کر وہ کچا رستہ بخوبی دیکھا جا سکتا ہے جو پنڈ دادنخاں کی طرف لے جاتا ہے۔

بھیرہ کے انہی تنگ و تاریک کوچوں میں وہ شخص پیدا ہوا جس کی ذات بابرکات نے بھیرہ کو اپنے نام سے زینت بخشی' اپنے کام سے عزت عطا کی اور اس سرزمین کو اپنے قدموں کی برکت سے سرفراز کر دیا۔ انہی گلی کوچوں میں اس مبارک وجود کے قدم مبارک پڑے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے نقش قدم پر چل کر نور الدین بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

چہ خوش بودے اگر ہریک ز امت نور دیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر دل پر از نور یقیں بودے

آسٹریلیا

بحر ہند اور بحر الکاہل کے درمیان ایک براعظم جو جزیرہ آسٹریلیا اور جزیرہ تسمانیہ پر مشتمل ہے۔ اور اسے ایک آزاد ملک کی حیثیت حاصل ہے۔ رسمی طور پر تاج برطانیہ کے تحت ہے۔ آسٹریلیا کا رقبہ 7'686'848 مربع کلومیٹر ہے۔ آبادی 1990ء کے اعداد وشمار کے مطابق 17'073'000 نفوس ہے۔ کل آبادی کا 80 فیصد کے لگ بھگ برطانوی نژاد ہے۔ ان کے علاوہ اطالوی' یونانی' پولش' چینی اور پاکستانی و ہندوستانی وغیرہ کئی ایک لسانی اقلیتیں بھی موجود ہیں۔ ایک فی صد کے لگ بھگ آبادی قدیم آسٹریلوی باشندوں پر مشتمل ہے۔

آسٹریلیا 6 بڑی ریاستوں میں تقسیم ہے یعنی کوئینز لینڈ' نیو ساؤتھ ویلز' وکٹوریا' جنوبی آسٹریلیا' مغربی آسٹریلیا' شمالی علاقہ' آسٹریلین کیپیٹل ٹیریٹری اور تسمانیہ' دارالحکومت کینبرا (Canberra) ہے۔ 1901ء میں ان ریاستوں کا وفاق عمل میں آیا۔

کیپٹن جیمز کک نے 1770ء میں یہ براعظم دریافت کیا اور مشرقی ساحل پر شاہ انگلستان کے نام پر قبضہ کیا۔

1829ء میں آسٹریلیا مکمل طور پر برطانوی نو آبادی قرار پایا۔ ابتدائی آبادکاروں میں زیادہ تر جرائم پیشہ یا مذہبی بنیادوں پر جلاوطن کئے جانے والے لوگ شامل تھے۔ سونا دریافت ہوا تو بہت سے لوگ سونے اور قیمتی معدنیات کی تلاش میں آسٹریلیا' میں آباد ہو گئے۔ آسٹریلیا' مویشیوں کی پرورش بالخصوص بھیڑوں کے فارموں کے لئے معروف ہے۔

آسٹریلیا میں کئی ایسی اقسام کے جانور پائے جاتے ہیں جو دنیا میں اور کسی جگہ موجود نہیں مثلاً کینگرو اور پلٹی پس وغیرہ۔

تسمانیہ کے علاوہ جزیرہ Norfolk اور آسٹریلین انٹارکٹک علاقہ بھی حکومت آسٹریلیا کے تحت ہے۔

جغرافیائی حالت آسٹریلیا جغرافیائی تضادات کا علاقہ ہے اگر بعید شمالی علاقہ جات میں جنگلات ہیں تو آسٹریلیا کے مغرب کا بڑا علاقہ وسیع وعریض سطح مرتفع پر مشتمل ہے۔ مشرق کی سمت گریٹ ڈیوائیڈنگ رینج ہے۔ دریائے مرے اہم دریا ہے۔ یہ بھی مشرق میں واقع ہے۔

کیوں نہ تبادلہ کرلیں

تحریک خلافت اور ترک موالات کے سلسلہ میں مولانا محمد علی جوہر بیجاپور جیل میں قید تھے۔ ایک روز جیل کا معائنہ کرنے کے لئے وہاں کا انگریز کلکٹر آیا اور اس نے حسب عادت مولانا سے کہا۔

یہ جگہ نہایت عمدہ ہے آپ یقیناً آرام سے ہوں گے۔

مولانا کو معلوم تھا کہ کلکٹر ایک شاندار محل میں رہتا ہے۔ مولانا نے یہ سنا تو جواباً کہا۔

"اگر آپ کا یہی خیال ہے تو کیوں نہ ہم اپنی اپنی اقامت گاہوں کا تبادلہ کرلیں۔"

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاکستانی اسلحہ اور اسرائیلی طیارے

بھارت نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستانی اسلحہ اور اسرائیل کے جنگی طیارے سری لنکا پہنچ گئے ہیں پاکستان نے 122۔ایم ایم کے ملٹی بیرل راکٹ' لانچنگ سسٹمز اور 1600 راکٹ سری لنکا کو فراہم کئے۔ اسرائیل سے جنگی سامان کے 24 کنٹینرز اور شمالی کوریا' جنوبی افریقہ اور جمہوریہ چیک سے بھی امداد ملی ہے۔ تاہم تامل باغیوں نے کہا ہے کہ وہ جافنا سے صرف ایک کلومیٹر دور ہیں اور شہر پر فیصلہ کن حملہ کرنے والے ہیں۔

اسرائیل سے جیٹ فائٹر طیارے

سری لنکا نے اسرائیل سے نئے فائٹر جیٹ طیارے حاصل کر لئے۔ بھارتی اخبار دی ہندو نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیل سے سات طیارے سری لنکا پہنچ چکے ہیں۔ ادھر سری لنکا کی صدر چندریکا کمار اٹنگا نے فوج کے نام پیغام میں کہا ہے کہ نیا فوجی سامان چند ہفتوں میں پہنچ جائے گا۔ سری لنکا کی فوج نے دعویٰ کیا ہے گزشتہ رات کی لڑائی میں 69 باغی ہلاک کر دیئے گئے ہیں۔

جدید ایٹمی ہتھیار بنانے کا اعلان

چین نے جدید جوہری ہتھیار بنانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ چین نے یہ فیصلہ امریکہ کے میزائل دفاعی نظام کی تنصیب پر اصرار کے نتیجے میں کیا ہے واشنگٹن نے یقین دلایا ہے کہ امریکی دفاعی نظام کا رخ چین کی جانب نہیں ہوگا۔ چینی ترجمان نے کہا ہے کہ امریکی یقین دہانی کے باوجود بیجنگ اپنی سلامتی کو درپیش خطرات کو محض یقین دہانیوں پر نہیں چھوڑ سکتا۔ امریکی ترجمان نے کہا ہے کہ واشنگٹن اپنے پروگرام پر عمل کرے یا نہ کرے چین اپنے جوہری اسلحہ کو جدید بنانے کا فیصلہ کر چکا ہے۔

بہار میں فسادات 26۔ہلاک

بھارتی ریاست بہار میں فسادات میں 26۔افراد ہلاک ہو گئے جبکہ متعدد زخمی ہوئے پٹنہ کے قریب ایک گاؤں میں اونچی ذات کے ہندوؤں نے نیچی ذات کے 11۔افراد کو بے دردی سے قتل کر دیا۔ 4 شدید زخمی ہوئے۔ واردات کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ حسن پور میں دو گروپوں میں تصادم سے 13۔افراد ہلاک ہو گئے۔ قاتلوں کی گرفتاری کے لئے جا بجا چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

زمبابوے میں سمجھوتے کا امکان

زمبابوے میں جنگ عظیم دوم کے فوجیوں اور سفید فاموں کے درمیان سمجھوتہ طے پا جانے کا امکان ہے دونوں طرف کے نمائندے حتمی سمجھوتے کے لئے صدر موگابے سے ملاقات کریں گے۔ امید کی جا رہی ہے اس ملاقات میں زمینوں کا تنازعہ حل ہو جائے گا۔

چیچنیا میں 18 روسی فوجی ہلاک

چیچن جانبازوں نے انگوشتیا کی سرحد کے قریب روسی فوج کے ایک قافلے پر اچانک حملہ کر دیا جس سے 18 روسی فوجی ہلاک ہو گئے۔ یہ فوجی انگوشتیا کی سرحد پر ڈیوٹی دے کر واپس آ رہے تھے۔

آچے کو علیحدہ نہیں کریں گے

انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمٰن واحد نے کہا ہے کہ آچے کو علیحدہ ریاست نہیں بنائیں گے۔ علیحدگی پسندوں سے مذاکرات کا یہ مقصد ہرگز نہیں کہ انہیں تسلیم کر لیں گے۔

امریکی ماؤں کا احتجاج

امریکہ میں ماؤں نے اسلحے کے بڑھتے ہوئے استعمال کے خلاف مارچ کا اعلان کیا ہے۔ مارچ کا اہتمام اسلحے کے استعمال سے مرنے والوں کی ماؤں نے کیا ہے۔ سب سے بڑا جلوس واشنگٹن میں نکالا جائے گا۔ صدر کلنٹن نے تعاون کرتے ہوئے بنیادی سطح پر کام کرنے پر زور دیا ہے۔

خلیج میں تیل کے کنویں پر جھگڑا

خلیج فارس میں کھودے جانے والے تیل کے ایک کنویں پر سعودی عرب نے بھی ملکیت کا دعویٰ کر دیا ہے۔ اس کنویں کی ملکیت پر کویت اور ایران پہلے ہی سے جھگڑ رہے ہیں۔ تینوں ملکوں کا دعویٰ ہے کہ جس جگہ کنواں کھودا گیا ہے وہ ان کی ملکیت ہے۔

دنیا کی شہری آبادی میں اضافہ

دنیا کی شہری آبادی میں 7 فیصد سالانہ کے حساب سے اضافہ ہو رہا ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں بڑی تعداد میں افراد جھونپڑیوں میں رہ رہے ہیں۔ زیادہ تر بچے 5 برس کی عمر تک پہنچنے سے پہلے ہی مر جاتے ہیں۔ جو زندہ بچتے ہیں ان کی زندگی کا دس فیصد حصہ بیماریوں کی نذر ہو جاتا ہے۔ 23 فیصد شہریوں کو پانی پینے کی سہولت میسر نہیں۔

مزید دس لاکھ یہودی بسانے کا فیصلہ

اسرائیلی وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ سابق سوویت ریاستوں سے مزید 10 لاکھ یہودی اسرائیل میں لا کر آباد کئے جائیں گے۔ لاکھوں یہودیوں کی آمد سے اسرائیل مضبوط ہوگا۔ وزیر اعظم نے یہ باتیں تل ابیب میں یہودیوں کی ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم انتصار احمد نذر صاحب استاذ الجامعہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کے بہنوئی مکرم ڈاکٹر صدیق احمد صاحب سمن آباد لاہور ابن مکرم منشی اللہ رکھا صاحب مرحوم سابق مینجر بشیر آباد اسٹیٹس سندھ مورخہ 10۔ مئی 2000ء کو لاڑکانہ سندھ میں کار کے ایک حادثے میں وفات پا گئے۔ آپ راوی فیڈز لاہور میں مارکیٹنگ مینجر تھے اور اس سلسلہ میں اندرون سندھ کے دورہ پر تھے۔ آپ کی عمر 46 سال تھی۔

آپ بے حد مخلص 'فدائی اور پنجگانہ نماز کے عادی تھے نیز موصی تھے آپ نے بیوہ کے علاوہ تین بچے یادگار چھوڑے ہیں جو خدا کے فضل سے سب کے سب وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔ عزیزم عبدالحئی عمر 11 سال' عزیزم ظافر جاوید احمد عمر 6 سال اور عزیزہ عائشہ صدیقہ عمر 9 ماہ۔

آپ کی میت جماعت لاڑکانہ کے خصوصی تعاون سے مورخہ 11۔ مئی کو سہ پہر چار بجے دارالضیافت لائی گئی اور مورخہ 12۔ مئی کو بعد نماز فجر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں صبح 10 بجے قبرستان عام میں امانتاً تدفین عمل میں لائی گئی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کی بیوہ اور بچوں کی دستگیری فرمائے لحہ لحہ ان کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی رحمتوں اور فضلوں سے نوازے۔ اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دار القضاء

○ (مکرم عبدالحفیظ شیخ صاحب بابت ترکہ محترمہ فہمیدہ لطیف صاحبہ)

مکرم عبدالحفیظ شیخ صاحب ابن مکرم شیخ عبداللطیف صاحب آف اسلام آباد نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ فہمیدہ لطیف صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر 7/4 دارالرحمت غربی ربوہ برقبہ 10 مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم عبدالحلیم شیخ صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم عبدالرحیم شیخ صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عبدالحفیظ شیخ صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ مسز حمیدہ خان صاحبہ (بیٹی)
5۔ محترمہ صبیحہ نواز صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ نصرت باسط صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالواسع صاحب مربی سلسلہ ضلع قصور کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام "قویم احمد واصف" عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم میاں محمد عبداللہ صاحب مرحوم سابق، صدر جماعت احمدیہ بھابھڑہ ضلع سرگودھا کا پوتا اور مکرم میاں خدا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پڑپوتا ہے۔

اور مکرم ملک محمد سلیم صاحب آف علوم غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

نیا ٹیلیفون نمبر

○ مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال (ثانی) تحریک جدید کا فون نمبر تبدیل ہو گیا ہے۔ احباب کرام نیا نمبر نوٹ فرما لیں۔

دفتر 213612 گھر 213007

اعلان داخلہ

○ نیشنل کالج آف آرٹس لاہور نے کمیونیکیشن اور کلچرل سٹڈیز میں ایم فل اور Ph.D میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ ایم فل کا دورانیہ دو اور Ph.D کا چار سال ہے۔ پروگرام کا آغاز 30۔ ستمبر 2000ء سے ہو رہا ہے۔ تعلیمی قابلیت کم از کم ماسٹرز سوشل سائنس۔ Humanities یا آرٹس میں ہونا ضروری ہے۔ تحقیق کی طرف میلان ہونا لازم ہے۔ داخلہ فارم وغیرہ 150 روپے کے عوض ادارہ واقع 4۔ شاہراہ قائداعظم لاہور سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30۔ مئی 2000ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

○ ○ مکرم رانا محمد اعظم صاحب انسپکٹر مال آمد۔ ربوہ کے والد محترم رانا بنیامین صاحب ریٹائرڈ چونگی محرر بلدیہ ربوہ آنکھوں کی تکلیف کے باعث الشفاء ہسپتال راولپنڈی کے زیر علاج ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم نعیم احمد خالد صاحب راولپنڈی کی والدہ محترمہ بشریٰ اقبال صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب آف چکلالہ راولپنڈی کی حالت فکر والی ہے۔ اور انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں نیم بے ہوشی کی حالت ہے۔ دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 13 مئی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 15۔ مئی۔ غروب آفتاب۔ 7-00
منگل 16۔ مئی۔ طلوع فجر۔ 3-35
منگل 16۔ مئی۔ طلوع آفتاب۔ 5-09

فوجی حکومت جائز۔ 3 سال بعد الیکشن

سپریم کورٹ کے بارہ رکنی فل بنچ نے متفقہ طور پر قرار دیا ہے کہ 12۔ اکتوبر کا فوجی اقدام جائز تھا۔ سپریم کورٹ نے حکم دیا ہے کہ موجودہ حکومت تین سال بعد الیکشن کرائے اور تین سال ختم ہونے سے نوے دن پہلے الیکشن کا اعلان کرے۔ فاضل سپریم کورٹ نے جنرل مشرف کو عوام کی فلاح' معیشت کی بحالی اور قانون کی حکمرانی کیلئے قانون سازی اور آئین میں ترمیم کا اختیار دے دیا۔ حکومت 3 سال میں اپنے مقاصد حاصل کرکے الیکشن کروادے۔ فاضل عدالت نے نظریہ ضرورت کے تحت مشرف حکومت کو جائز قرار دیا اور اس کے تمام اقدامات قانونی قرار دیئے۔ چیف ایگزیکٹو سے کہا گیا ہے کہ وہ احتساب کے عمل کو شفاف اور بلاامتیاز طریقے سے آگے بڑھائیں۔

فیصلے کی وجوہات

فاضل سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے کی تفصیلی وجوہات ابھی تحریر نہیں کیں۔ تاہم جو شارٹ آرڈر جاری کیا گیا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ نظریہ ضرورت کو ہر مکتبہ فکر میں مانا گیا ہے۔ اگرچہ مسلح افواج کا یہ اقدام ماورائے آئین تھا مگر ان کے پاس نواز شریف اور ان کی کرپٹ اور شخصی حکومت کو برطرف کرنے کا پورا جواز موجود تھا۔ جنرل پرویز مشرف نے خود کو چیف ایگزیکٹو کے عہدے سے منسوب کیا ہے جو ماورائے آئین ہے۔ مگر اس اقدام کو بھی ریاست کے مفاد میں جائز قرار دیا گیا ہے۔ سابق وزیر اعظم' وزراء اور دیگر سیاستدانوں کی کرپشن' معیشت کی بدحالی اور غیر آئینی اقدامات' جنرل پرویز مشرف کی برطرفی' عدلیہ پر تنقید اور حملے کی بنیادوں پر 12۔ اکتوبر کا اقدام نظریہ ضرورت کے تحت درست تھا۔

تین سال کی مدت

سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ تین سال کی مدت 12۔ اکتوبر 1999ء سے شروع ہوگی۔ فوج کی زیادہ عرصہ تک سول معاملات میں مداخلت بہت بڑا رسک ہوگا۔

1973ء کا آئین

سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ ملک کا سپریم لاء 1973ء کا آئین ہی ہوگا۔ لیکن ریاست کی ضرورت کے تحت اسے معطل کیا گیا۔ عدالتیں اپنا کام جاری رکھیں۔ چیف ایگزیکٹو آئین میں وہی ترمیم کرسکیں گے جس کا حل آئین میں موجود نہ ہو۔ عدلیہ کی آزادی' وفاقی اور پارلیمانی جمہوری طرز حکومت میں کوئی ردوبدل نہیں ہوگا۔

جنرل مشرف کی برطرفی غیر آئینی

فاضل سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ جنرل مشرف کی برطرفی غیر آئینی تھی۔ 12۔ اکتوبر کی صورت حال میں فوجی اقدام ماورائے آئین تھا مگر آئین میں اس کا کوئی حل نہیں تھا۔ فوج نے بامر مجبوری یہ اقدام اٹھایا۔ جنرل پرویز مشرف کا عہدہ آئینی ہے۔ عوام نے فوجی اقدام کو خوش آمدید کہا۔

تین سال کی مہلت

سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ نئی انتخابی فہرستوں کی تیاری میں دو سال لگیں گے۔ اس کے بعد اعتراضات نمٹانے میں وقت لگے گا۔ اسی لئے تین سال کی مہلت دی گئی ہے۔

پی سی او کے تحت حلف

سپریم کورٹ نے پی سی او کے تحت ججوں کے حلف اٹھانے کا بھی ذکر کیا۔ اور کہا ہے کہ اگر تمام جج ہی استعفے دے دیتے تو ملک میں انارکی پیدا ہو جاتی۔ پی سی او کے تحت حلف سپریم جوڈیشل کونسل کے کوڈ آف کنڈکٹ پر ہوا۔

منصفانہ ٹرائل ممکن نہیں

ہیلی کاپٹر ریفرنس میں نواز شریف نے عدالت کے سامنے کہا کہ اٹک جیل میں محاصرے کی کیفیت پیدا کرکے جوڈیشل عمل کے ساتھ مذاق کیا جارہا ہے۔ اٹک قلعہ میں جیل کے عملہ کا کوئی عمل دخل نہیں۔ صرف فوج کی عملداری ہے۔ اوپن اور شفاف ٹرائل کی توقع نہیں۔

48 گھنٹے سے کچھ نہیں کھایا پیا

نواز شریف نے عدالت کے سامنے کہا کہ ٹارچر اور قید تنہائی کے ذریعے مجھے توڑنے کی کوشش کی جارہی ہے میں نے 48 گھنٹوں سے کچھ نہیں کھایا پیا۔ چیف پراسیکیوٹر فاروق آدم خان نے بتایا کہ نواز شریف کو ٹارچر نہیں کیا جارہا۔ وہ ذہنی دباؤ کے تحت ایسا محسوس کر رہے ہیں۔ ٹرائل شفاف اور منصفانہ ہونے کی ضمانت دیتا ہوں۔

ہیلی کاپٹر ریفرنس

سابق وزیراعظم میاں نواز شریف پر پہلے ریفرنس میں' جسے ہیلی کاپٹر ریفرنس کا نام دیا گیا ہے' 27 مئی کو فرد جرم لگے گی۔ نواز شریف نے کہا کہ میں نے ہیلی کاپٹر خرید کر کوئی جرم نہیں کیا۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے ہیلی کاپٹر کو اپنے اثاثوں میں ظاہر نہیں کیا۔

پسندیدہ ترین شخصیت نواز شریف

روزنامہ ڈان نے ایک ریفرنڈم کا انعقاد کیا اس میں 18 لاکھ افراد نے ووٹ ڈالے جس میں بارہ لاکھ نے پہلے احتساب اور پھر الیکشن کے حق میں رائے دی جبکہ نواز شریف پہلی پسندیدہ شخصیت قرار پائے ان کو ساڑھے تین لاکھ افراد نے ووٹ دیئے۔ معمولی فرق کے ساتھ دوسرے نمبر پر جنرل مشرف اور تیسرے نمبر پر بینظیر بھٹو رہیں۔

دورہ نمائندہ الفضل

○ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل اشتہارات و توسیع الفضل کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل اضلاع کے دورہ پر ہیں۔
لاہور۔ جھنگ۔ شورکوٹ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ پیر محل اور خانیوال عہدیداران جماعت۔ اور احباب کرام سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر)

6 فٹ سالڈ ڈش پر نئے سیٹلائٹ کی احمدیہ ٹیلی ویژن کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
ٹی وی۔ گیزر۔ ائرکنڈیشنر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں۔
رابطہ۔ انعام اللہ
1۔ لنک میکلوڈ روڈ
بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
7231680
7231681
7223204
7353105

For Genuine TOYOTA Parts
Al-Furqan Motors (Pvt) Limited
Phone
021-7724606-7-9
AL-FURQAN MOTORS (PVT) Limited
47- TIBET CENTRE
M.A. JINNAH ROAD
KARACHI

TOYOTA - DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ
کراچی 3
فون : 021-7724606
7724607-7724609

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61